Date ....

فائنل شرح نخبۃ الفکر (تعریفات)

مدرس مولانا عمر مدنی سینئر مدرس مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

کاتب:- محمد حسن رضا عطاری

درجہ سابعہ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

Scanned with CamScanner

Date ....

عرض کاتب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ اللہ پاک کی رحمت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت سے اصول حدیث کی ایک بہت اہم کتاب "شرح نخبۃ الفکر" میں موجود 90% کی تمام تعریفات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا ہے کہ میری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

آمین

Scanned with CamScanner

★ حدیث: جو چیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہو اسے حدیث کہتے ہیں۔

★ خبر:
جو چیز غیر نبی سے منقول ہو اسے خبر کہتے ہیں

★ اسناد:
متن کے طریق کا نام اسناد ہے۔

★ متن:
متن اس کلام کو کہتے ہیں جہاں اسناد ختم ہو۔

★ ہم تک خبر پہنچنے کے اعتبار سے حصر:

ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے خبر
- کثیر اسنادیں ہوں گی یا نہیں
  - تعداد معین ہو گی یا نہیں
    - نہیں: {متواتر}
    - دو سے زیادہ یا دو سندیں ہوں گی یا ایک ہو گی
      - دو سے زیادہ اسنادیں ہوں گی: {مشہور}
      - دو: {عزیز}
      - ایک: {غریب}

★ متواتر کا حکم:
یہ علم یقینی کا فائدہ دیتی ہے۔

★ یقین:
وہ پختہ اعتقاد جو واقع کے مطابق ہو۔

★ علم ضروری:
وہ علم جسکو ماننے پر انسان مجبور ہو جائے اور اسکو جھٹلانا ممکن نہ ہو۔

☆ خبر مشہور:-
وہ حدیث جس کے طرق دو سے زائد ہوں
اور متعدد ہوں
☆ خبر مستفیض:-
وہ حدیث جس کے راوی ابتداء سے انتہاء
تک برابر ہوں -
☆ حدیث عزیز:
وہ حدیث جس کے ہر طبقہ میں (راوی)
راوی کم از کم دو ہوں -
☆ حدیث غریب:
وہ حدیث جس کو روایت کرنے والا اکیلا
رہ جائے۔
☆ غریب کی اقسام:-
1) غریب مطلق 2) غریب نسبی
☆ خبر آحاد:
متواتر کے علاوہ احادیث کی دیگر اقسام کو
"آحاد" کا نام دیا جاتا ہے -
☆ خبر واحد:-
لغوی:- جس کو ایک آدمی روایت کرے -
اصطلاحی:- جس میں متواتر کی شرائط نہ پائی جائیں۔
☆ خبر مقبول:
وہ خبر جس کے مخبر کا سچ راجح ہو -
(اس پر عمل واجب ہے)

Scanned with CamScanner

* خبر مردود:-

وہ خبر کہ مخبر کا سچ راجح نہ ہو۔
(اس پر عمل واجب نہیں)

* حدیث غریب کی اقسام:

1) فرد مطلق   2) فرد نسبی

* فرد مطلق:-

اگر غرابت اصل سند میں پائی جائے تو اسے فرد مطلق کہتے ہیں۔

* فرد نسبی:-

اگر غرابت سند کے درمیان ہو تو وہ فرد نسبی ہوگی۔

* اصل سند:-

وہ جگہ جس پہ سند کا دارومدار ہو اور وہ جگہ سند کے لیے مرجع ہو۔

* صحیح لذاتہ:-

وہ خبر واحد جسے عادل تام الضبط راویوں نے نقل کیا ہو اسکی سند متصل ہو اس میں کوئی علت نہ پائی جائے اور نہ وہ شاذ ہو۔

* خبر مقبول کی وجہ حصر:

خبر مقبول
- قبولیت کی صفات اعلیٰ درجہ کی ہوں گی ← صحیح لذاتہ
- یا
- نہیں
  - اگر نقصان پورا نہ ہو ← حسن لذاتہ
  - ایسی خبر ہوگی جس سے نقصان دور ہو ← صحیح لغیرہ
  - ایسا قرینہ پایا جائے کہ جانب قبولیت راجح ہو ← حسن لغیرہ

Mujahid

Date (4)

☆ ضبط صدر :-

راوی جو کچھ سنے اسے اس طرح یاد کرلے کہ جب چاہے سنادے

☆ ضبط کتاب :-

راوی جو سنے اسے لکھ لے پھر اسکی تصحیح کرے اور آگے بیان کر دے۔

☆ معلل :-

لغوی :- حدیث میں علت پائی جائے۔

اصطلاحی :- ایسی علت کا پایا جانا جو صحت کو نقصان پہنچائے۔

☆ شاذ :-

لغوی :- منفرد ہونا۔

اصطلاحی :- راوی اپنے سے ثقہ راوی کی مخالفت کرے۔

☆ حسن لذاتہ :-

وہ حدیث جس میں صحیح لذاتہ کی تمام شرائط پائی جائیں لیکن راوی کا ضبط خفیف ہو۔

☆ حسن لغیرہ :-

وہ حدیث جو بذات خود حسن نہ ہو لیکن طرق متعدد ہونے کی وجہ سے حسن کے درجہ پر پہنچ جائے۔

☆ صحیح لغیرہ :-

وہ حسن لذاتہ جس کے ساتھ متعدد طرق مل جائیں۔

☆ حسن (امام ترمذی کے نزدیک) :-

وہ حدیث جسکا راوی متہم بالکذب نہ ہو، شاذ نہ ہو، ایک سے زائد اسناد ہوں۔

Date (5)

☆ حدیث محفوظ و شاذ :-

ثقہ اوثق کی مخالفت کرے تو اوثق کی روایت ~~مرجوح~~ راجح اور ثقہ کی روایت مرجوح ہوگی راجح کو "محفوظ" اور مرجوح کو "شاذ" کا نام دیں گے۔

☆ حدیث منکر و معروف :-

ضعیف ثقہ کی مخالفت کرے تو ضعیف کی روایت منکر اور ثقہ کی روایت معروف کہلائے گی۔

☆ متابعت :-

اگر کوئی روایت فرد نسبی کی موافقت کرے تو وہ متابع کہلاتی ہے۔

☆ متابعت تامہ :-

اگر اکیلا رہ جانے والے راوی کے لیے کوئی متابع پایا جائے تو اسے متابعت تامہ کہتے ہیں۔

☆ متابعت قاصرہ :-

اگر متفرد راوی کی بجائے اسکے شیخ کا متابع پایا جائے تو اسے متابعت قاصرہ کہتے ہیں۔

☆ شاھد :-

وہ حدیث جو لفظی و معنوی یا فقط معنوی طور پر کسی دوسری حدیث کے مشابہ ہو اور دونوں کا راوی الگ الگ صحابی ہو۔

☆ جوامع مسانید اور اجزاء:

وہ کتب جو فقہی ابواب پر مرتب ہوں وہ جوامع اور جو صحابہ کی الگ الگ روایات پر مرتب ہو وہ مسانید اور جو کسی ایک شخصیت کی روایات پر مرتب ہو اسے اجزاء کہتے ہیں۔

☆ اعتبار:

فرد نسبی روایت کے لیے کتب احادیث میں سے متابع یا شاھد تلاش کرنا اعتبار کہلاتا ہے۔

☆ معمول بہ و غیر معمول بہ کے اعتبار سے وجہ حصر:

حدیث مقبول

- معارضہ سے محفوظ ہوگی {محکم}
- یا معارض روایت ہوگی
  - روایت ادنیٰ ہوگی — چھوڑ دیں گے
  - یا برابر ہوگی
    - تطبیق ممکن ہوگی {مختلف الحدیث}
    - یا نہیں — تاریخ دیکھیں گے

☆ حدیث محکم:

وہ حدیث جس کے معارض روایت نہ پائی جائے

☆ مختلف الحدیث:

وہ حدیث جس کے معارض روایت ہو۔

Date (7)

☆ نسخ :-

کسی حکم شرعی کو ایسی دلیل کے ذریعے ختم کر دینا جو اس سے متأخر ہو۔

☆ ناسخ و منسوخ :-

متأخر دلیل جو متقدم دلیل کو توڑ دے تو متأخر کو ناسخ اور متقدم کو منسوخ کہیں گے۔

☆ نسخ پہچاننے کے طریقے :-

1) حدیث کے ذریعے
2) صحابی کے قول کی وجہ سے
3) تاریخ کے ذریعے

☆ حدیث کو رد کرنے کی وجوہات :-

1) راوی کا ساقط ہونا۔
2) راوی پر طعن ہونا۔

☆ حدیث معلق :-

سند کے شروع سے ایک یا زائد راوی ساقط ہو۔

☆ اسکی صورتیں :-

1) پوری سند حذف کر دی جائے۔
2) صحابی کو باقی رکھا جائے۔
3) تابعی کا نام ذکر کیا جائے۔
4) شیخ کا نام حذف کر دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

☆ حدیث مرسل :-

اگر سند کے آخر سے تابعی کے بعد کوئی راوی حذف ہو تو وہ حدیث مرسل ہوگی۔

☆ معضل :-

اگر سند میں دو یا زائد راوی پے در پے حذف ہوں تو وہ حدیث معضل ہوگی۔

☆ حدیث منقطع :-

سند سے ایک یا زائد راوی متعدد جگہ سے حذف ہوں تو وہ حدیث منقطع ہوگی۔

☆ سقط کی اقسام :-

1) سقط واضح :- وہ سقط جسکو عام اصول حدیث جاننے والا بھی پہچان سکے۔

2) سقط خفی :- وہ سقط جسکو ہر کوئی نہ پہچان سکے اسے "مدلس" یا "مرسل خفی" کہتے ہیں۔

☆ مدلس :-

لغوی :- اندھیرے کو روشنی سے ملا دینا۔

اصطلاحی :- راوی اپنے شیخ کا نام ذکر نہ کرے بلکہ اسکے شیخ کو یوں بیان کرے گویا کہ اس نے اُس سے سنی ہو۔

☆ مرسل خفی :-

راوی اپنے شیخ کو چھوڑ کر اسکے ہم عصر سے روایت کرے اور اس نے اس سے سماع نہ کیا ہو۔

* وجوہ طعن:-

وجوہ طعن 10 ہیں:

1) کذب 2) اتہام کذب 3) کثرت اغلاط
4) غفلت 5) فسق 6) وہم
7) ثقات کی مخالفت 8) مجہول ہونا 9) بدعت
10) سوءِ حفظ

* حدیث موضوع:-

من گھڑت احادیث کو موضوع حدیث کہتے ہیں / جس پر حدیث گھڑنے کا طعن ہو اسکی روایت کو حدیث ~~موضوع~~ موضوع کہتے ہیں۔

* وضع حدیث کی وجوہات:-

1) بے دینی
2) جہالت
3) عصبیت
4) خواہشات کی پیروی
5) کوئی انوکھی بات کرنا تاکہ مشہور ہو جائے۔

* حدیث متروک:-

وہ حدیث جسکو متہم بالکذب روایت کرے۔

* معلل:-

وہمی راوی کی روایت کو معلل کا نام دیا جاتا ہے۔

Date (10)

☆ مخالفت ثقات کی اقسام:-

اسکی 6 اقسام ہیں -

1) مدرج الاسناد 2) مدرج المتن 3) مقلوب

4) مزید فی متصل الاسانید 5) مضطرب 6) مصحف و محرف

☆ مدرج الاسناد:-

وہ حدیث جسکی سند میں تبدیلی کر دی جائے -

اسکی 4 صورتیں ہیں -

1) ایک حدیث کی کئی اسناد ہیں (اور) راوی تمام کو جمع کر دے

2) متن کا ایک حصہ ایک سند سے اور دوسرا دوسری سند سے اسکو ایک سند سے بیان کر دے

3) دو احادیث کو ایک ہی سند سے بیان کر دے

4) ایک حدیث کی سند بیان کر رہا تھا درمیان میں اپنا کلام کر دے -

☆ مدرج المتن:-

حدیث کے متن میں ایسا کلام ملا دیا جائے جو اس میں سے نہ ہو - کبھی یہ شروع میں، کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں پایا جاتا ہے -

☆ مقلوب:-

وہ حدیث جسکے سند یا متن میں غلطی سے تقدیم و تاخیر ہو جائے -

☆ مزید فی متصل الاسانید:-

وہ حدیث جس میں راوی وہم کی وجہ سے راوی کا اضافہ کر دے

Mujahid

Date 11

* مضطرب:

وہ خبر جس کے سند یا متن میں تغیر سے ثقہ راوی میں ایسا اختلاف پیدا ہوگیا کہ دونوں میں کسی کو دوسرے پر ترجیح حاصل نہ ہو۔ (زیادہ تر اضطراب سند میں واقع ہوتا ہے۔)

* مصحف و محرف:

اگر سند و متن میں تبدیلی سے حروف کی شکل میں تبدیلی نہ ہو بلکہ نقطوں میں ہو تو وہ مصحف کہلائے گی اور اگر تبدیلی حروف میں آجائے تو وہ محرف کہلائے گی۔

* حدیث مبہم:

وہ حدیث جس میں راوی مروی عنہ کا نام اختصار کی وجہ سے حذف کردے۔

* مجہول العین اور مجہول الحال:

اگر کسی شخص سے ایک ہی راوی نے روایت لی تو وہ مجہول العین ہوگا اور اگر زائد نے روایت لی اور اسکی توثیق نہ کی گئی تو وہ مجہول الحال ہوگا

* بدعت کی اقسام:

اسکی دو اقسام ہیں۔

1) بدعت مکفرہ 2) بدعت مفسقہ

Mujahid

Date (12)

☆ بدعت مکفرہ:-
وہ شخص ایسا اعتقاد رکھتا ہو جو کفر کو مستلزم ہو۔

☆ حکم:-
1) اسکی روایت مطلقاً قبول نہیں کریں گے۔ جمہور کے نزدیک
2) اسکی روایت مطلقاً قبول کریں گے۔
3) اگر اپنے عقیدے کی تائید میں جھوٹ بولنا حلال جانے تو قبول نہیں کریں گے۔
4) تحقیق یہ ہے کہ اسکی روایت مطلقاً رد نہیں کی جائے گی۔

☆ بدعت مفسقہ:-
وہ بدعت جو موجب کفر نہ ہو

☆ حکم:-
1) مطلقاً رد کر دیں گے۔
2) اگر جھوٹ بولنا حلال نہ سمجھتا ہو تو قبول کر لیں گے۔
3) اگر وہ بدعت کی دعوت دینے والا ہے تو قبول نہیں کریں گے۔

☆ سوء حفظ:-
کسی شخص کی درستگی اسکی جانب خطا پر راجح نہ ہو۔
اقسام:

1) لازم	2) طاری
یہ ہر حال میں طاری رہتا ہے اسکی روایت شاذ کہلائے گی	اسکے کچھ اسباب ہوتے ہیں مثلاً بڑھاپا، نابینا ہونا وغیرہ۔ ایسے راوی کو مختلط کہتے ہیں۔

Mujahid

Date (13)

☆ متن و سند:

متن تک پہنچنے کا راستہ سند اور کلام کا وہ حصہ جہاں سند ختم ہو جائے متن کہلاتا ہے۔

☆ حدیث مرفوع:

وہ حدیث جسکی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو اور اس سند کے الفاظ اس بات کا تقاضا کریں کہ جو منقول ہے وہ صراحتاً یا حکماً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول، فعل یا تقریر ہے۔

☆ وہ الفاظ کنایہ جنسے مرفوع کا حکم لگے۔

يَرْفَعُ الحديث، يَرْوِيهِ، يَنْمِيهِ، رِوَايَةً، يَبْلُغُ بِهِ، رَوَاهُ۔

☆ حدیث موقوف:

وہ حدیث جسکی سند صحابی تک ہو موقوف کہلاتی ہے۔

☆ صحابی:

وہ ہستی جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی حالت میں ان سے ملاقات کی اور ایمان کی حالت میں دنیا سے گئے اگرچہ درمیان میں ارتداد آگیا تھا۔

Scanned with CamScanner

Date 14

★ حدیث مقطوع:

جس حدیث کی سند تابعی
یا اس سے نیچے تک جائے مقطوع کہلاتی ہے۔

★ تابعی:

وہ شخص جس نے مومن ہونے کی حالت میں
صحابی کی زیارت کی ہو اور ایمان کی حالت
میں دنیا سے گیا ہو۔

★ مخضرمین:-

مخضرمین وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمانہ
جاہلیت و اسلام پایا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
زیارت نہیں کی۔

★ حدیث مسند:-

مصنف کے: وہ حدیث جسکو کسی صحابی نے
مرفوعاً روایت کیا ہو اور بظاہر اسکی
سند متصل ہو۔

امام حاکم:- وہ حدیث جسے محدث اپنے اس شیخ سے روایت
کرے جس سے سنا ہو وہ اپنے شیخ سے اسی طرح صحابی تک چلے۔
خطیب بغدادی: جو متصل ہے وہ مسند ہے کہ اگر کوئی مصنف
موقوف حدیث اسناد کے ساتھ ذکر کر دے تو وہ بھی مسند ہوگی۔
ابن عبدالبر: ہر مرفوع حدیث مسند ہے چاہے وہ مرسل ہو
معضل ہو یا منقطع ہو۔

Date (15)

☆ علو مطلق:-

وہ حدیث جس کی سند اس جیسی دوسری روایت کی بنسبت کم واسطے ہوں اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو۔

☆ علو نسبی:-

اگر کم واسطوں والی سند کسی ثقہ محدث تک پہنچتی ہو تو وہ علو نسبی کہلاتی ہے۔

☆ ~~سند~~ سند عالی:-

وہ سند جس میں کم راوی ہوں۔

☆ سند نازل:-

وہ سند جس میں زیادہ واسطے ہوں۔

☆ علو نسبی کی اقسام:-

1) موافقت:- اگر صحاح ستہ کے مصنفین کے شیوخ تک کسی اور سند سے پہنچا جائے تو وہ موافقت ہے۔

2) بدل:- مصنفین کے شیخ الشیخ میں کسی اور سند سے ملنا۔

3) مساوات:- مصنفین کو روایت لائیں اگر وہی حدیث دوسرے طریق سے اتنے ہی راویوں میں لائیں تو وہ مساوات ہے

4) مصافحہ:- اگر مصنفین کے شاگرد اور ہمارے درمیان سند کے رجال کی تعداد میں برابری آجائے تو اسے مصافحہ کہتے ہیں۔

Mujahid

Scanned with CamScanner

Date 16

★ روایۃ الاقران :-

اگر راوی اور مروی منہ روایت کے متعلقہ امور میں کسی کے شریک ہو (مثلاً ہم زمان ہوں) تو ان کی روایت "روایۃ الاقران" کہلائے گی۔

★ مُدبج :-

اگر دو ساتھی ایک دوسرے سے روایۃ کریں تو انکی روایۃ "مُدبج" کہلائے گی۔

★ سابق و لاحق :-

اگر دو راویوں نے ایک ہی استاذ سے سماع کیا اور ان میں سے ایک کا انتقال پہلے ہو گیا اور دوسرا کا بعد میں تو پہلے کو سابق اور دوسرا کو لاحق کہیں گے۔

★ حدیث مسلسل :-

اگر سند کے تمام راوی حدیث بیان کرنے والے صیغوں پر متفق ہوں (مثلاً تمام سَمِعْتُ فلانًا) کہیں تو وہ حدیث "حدیث مسلسل" کہلائے گی۔

★ صیغوں کے مراتب :-

1) سَمِعْتُ، حَدَّثَنِي	5) نَاوَلَنِي
2) أَخْبَرَنِي، قَرَأْتُ عَلَيهِ	6) شَافَهَنِي
3) قُرِئَ عَلَيهِ وَ أَنَا أَسْمَعُ	7) كَتَبَ إِلَيَّ
4) أَنْبَأَنِي	8) عَنْ، قَالَ، ذَكَرَ، رَوَى۔

Mujahid

Scanned with CamScanner

★ مشافہت:

شیخ حدیث سنا کر یا راوی سے پڑھوا کر اُسے آگے روایت کرنے کی اجازت دے دے۔

★ مکاتبت:

شیخ زبانی طور پر راوی کو روایت کی اجازت دے دے۔

★ مناولہ:

شیخ اپنا اصلی نسخہ شاگرد کو دے یا شاگرد شیخ کے سامنے اس کا نسخہ پیش کرے اور شیخ یہ کہے "میں اسکو فلاں شیخ سے روایت کرتا ہوں اور تمہیں اسکی اجازت دیتا ہوں"۔

★ وجادت:

راوی کسی خط میں کوئی حدیث لکھی پائے اور وہ خط لکھنے والے کو جانتا ہو تو وہ اسکو یوں روایت کرے کہ "میں نے فلاں کے خط میں یہ روایت پائی"۔

★ وصیت بالکتاب:

اگر کوئی محدث موت یا سفر کے وقت یہ وصیت کرے کہ میری کتاب فلاں کو دے دی جائے۔

☆ اعلام:-
اگر شیخ اپنے شاگرد سے کہے کہ میں فلاں کتاب فلاں محدث سے روایت کرتا ہوں۔
اسلام کہلاتا ہے۔

☆ اجازت عامہ:-
کوئی محدث یوں کہہ دے کہ میں تمام مسلمانوں کو روایت کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

☆ اجازت مجہول:-
شیخ کا کسی مجہول شخص کو روایت کی اجازت دینا۔

☆ اجازت معدوم:-
شیخ کا کسی ایسے شخص کو اجازت دینا جو ابھی پیدا ہی نہیں ہوا۔

☆ متفق و مفترق:-
اگر راویوں اور ان کے باپوں کے نام ایک جیسے ہوں لیکن ذات میں اختلاف ہو تو اس نوع کو متفق و مفترق کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

☆ مؤتلف و مختلف:-

اگر راویوں کے نام لکھنے میں ایک جیسے ہوں لیکن نقطوں میں اختلاف ہو تو وہ مؤتلف و مختلف کہلاتا ہے۔

☆ متشابہ رواۃ:-

اگر راویوں کے نام ایک جیسے ہوں لیکن آباء میں اختلاف ہو جائے تو اسے متشابہ رواہ کہتے ہیں

☆ طبقہ:-

وہ جماعت جو عمر یا شیخ سے ملاقات کرنے میں شریک ہوں۔

☆ مراتب جرح:-

1) سخت ترین جرح:- محدث کسی راوی کے بارے میں مبالغہ کے الفاظ کہے۔

2) درمیانی جرح:- پہلے درجے سے کم شدت والے الفاظ کہے۔

3) کمزور جرح:- نرمی والے الفاظ سے جرح کرے۔

☆ مراتب تعدیل:-

1) اعلیٰ:- محدث تعدیل میں اسم تفضیل کا صیغہ کہے۔

2) اوسط:- محدث تعدیل والی صفات کہے۔

3) ادنیٰ:- ایسے الفاظ کہے جو جرح کے ادنیٰ مرتبہ کے قریب ہو

Date 25

* جرح میں غفلت کے اسباب :-
۱) نفسانی خواہش ۲) ذاتی دشمنی
۳) حسد ۴) بغض ۵) مسلکی اختلافات

تمت بالخیر

Scanned with CamScanner